حوالہ نمبر: 11365/42	فتویٰ نمبر: 70802/60	سائل: محمود حسین	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیع کے احکام	باب: بیع کے متفرق مسائل		تاریخ: 21-12-2020

چیز خرید کر قبضہ کرنے کے بعد بیچنا اور اس میں نفع حاصل کرنا

سوال: ہم دراز پر بعض چیزیں باہر ممالک (چین) سے منگوا کر بیچتے ہیں۔ چین سے پاکستان کسی چیز کے آنے میں کافی وقت لگتا ہے جس کی وجہ سے ہمیں پہلے منگوا کر رکھنی ہوتی ہے اور پھر بیچنی ہوتی ہے۔ لیکن اس سے قیمت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً کوئی چیز چین سے 70 روپے کی آ رہی ہے تو پاکستان میں وہ 100 روپے کی بکتی ہے۔ کیا یہ طریقہ کار اور پرافٹ کا ریشو جائز ہے؟ یہاں سب ہی پاکستان میں ریٹس قریب

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

قریب ہی لگاتے ہیں۔

الجواب باسم ملہم الصواب

سوال میں مذکور صورت میں اگر بیچی جانے والی چیز کی خرید و فروخت شرعاً جائز ہو اور اس پر قبضہ کرنے کے بعد اسے بیچا جائے تو یہ طریقہ کار درست ہے۔ نیز قیمت کی تعیین میں اگر دھوکہ اور غلط بیانی سے کام نہ لیا جائے تو عاقدین کی مرضی پر ہے لہذا جس قیمت پر خریدنے اور بیچنے والا متفق ہو جائیں اس قیمت پر چیز فروخت کرنا درست ہے۔

للمشتري أن يبيع المبيع لآخر قبل قبضه إن كان عقارا وإلا فلا.
(مجلة الاحكام العدلية، 52/1، ط: نور محمد)

"(ولا ينبغي للسلطان أن يسعر على الناس) **لأن الثمن حق العاقد فإليه تقديره**؛ فلا ينبغي للحاكم أن يتعرض لحقه، إلا إذا تعلق به ضرر العامة، بأن كان أرباب الطعام يتحكمون ويتعدون عن القيمة تعدياً فاحشا، فحينئذ لا بأس به بمشورة أهل الرأي والبصر، وتمامه في الهداية."
(اللباب فی شرح الکتاب، 167/4، ط: المکتبة العلمية)

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE